

مختلف امراء جماعت احمدیہ کے نام در دمندانہ پیغام

مکرم و محترم جناب مرزا مسرو راحمد صاحب

محترم ڈاکٹر پاشا صاحب (امیر جماعت انجمن اشاعت اسلام لاہور)

مکرم منیر احمد عظیم صاحب آف ماریش (دعا یدار مصلح الموعود ثانی، خلیفۃ اللہ، نبی، رسول اور مجدد)

محترم ناصر احمد سلطانی صاحب (امیر جماعت احمدیہ حقیقی و سابقہ مرتبی سلسلہ جماعت احمدیہ بوجہ)

اور مکرم چوہدری غلام احمد صاحب۔

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

عزیزان من! خاکسار ایک انتہائی کمزور اور گنہگار انسان ہے۔ میرادینی علم شاید آپ سب سے کم ہو۔ عمر اور تجربہ زیست میں بھی آپ تمام حضرات مجھ سے آگے نظر آتے ہیں۔ عہدوں اور ظاہری شان و شوکت جو کہ آپ کو اپنے اپنے مریدوں کی وجہ سے حاصل ہے۔ اس میں بھی آپ سب حضرات ظاہری طور پر اس عاجز سے ہزار ہا کوسوں آگے نظر آرہے ہیں کیونکہ میرے علم کے مطابق آپ کو یا آپ میں سے اکثر کو دون میں کئی لوگ ملنے کیلئے دور دور سے آتے ہیں۔ ہاں یہ حقیقت بھی اس عاجز پر اچھی طرح عیاں ہے۔ کہ آپ میں سے بعض لوگ اب قدرے کم معروف ہو کر رہ گئے ہیں اور لوگوں کی توجہ سے وہ ہٹ گئے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ شاید اگلے دس پندرہ برس میں ان کا نام لینے والا بھی کوئی نظر نہ آئے گا۔ امید کرتا ہوں کہ چوہدری صاحب اور سلطانی صاحب اور میرا عظیم صاحب کو خاکسار کی ان گزارشات کا پکھنہ پکھاڑ ضرور ہوگا۔

آج جمعہ مبارک کا دن ہے اور خاکسار پیچھے چند روز سے بیماری (بخار وغیرہ) کی وجہ سے بستر پر لیٹا ہے۔ آج صبح اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں یہ تحریک پیدا کی کہ میں آپ سب کو مخاطب ہو کر ایک درخواست یا اپیل کروں اور میرے مولا کریم نے جو ہدایت پانے کیلئے میرا ہاتھ پکڑا اور قرآن کریم سے اُسکی تهدیت کی اور پھر بارہا دفعہ مختلف خوابوں کے ذریعہ میرے خدا کے بخشش ہوئے ایمان کو مضبوط کیا۔ یہ سارے واقعات میری زندگی کے پچھلے دو برس میں ہوئے۔ یہ اس قدر غیر معمولی واقعات تھے کہ انہوں نے میرا خدا تعالیٰ، محمد عربی، تمام صدیوں کے مجددین اور پھر حضرت مہدیؑ پر یقین اور کامل یا کہنا چاہئے کہ حق یقین تک پہنچ گیا۔ فا الحمد للہ۔ اس میں خاکسار کی کوئی ذاتی خوبی نہیں ہے۔ بلکہ باوجود اپنے گناہوں کے خدا نے اس عاجز پر یہ حقائق کھول دیئے۔

آج بیماری میں لیئے لیئے بڑی خواہش دل میں لئے ہوئے اور انتہائی غمزدہ دل سے میں آپ سب سے اپیل کرتا ہوں کیونکہ آپ سب میرے بھائی ہیں اُسی رشتہ سے جس رشتہ میں ہم سب کو حضرت مہدیؑ نے بھائی بھائی بنا یا تھا اور اُسی رشتہ سے جس سے ہمیں آنحضرت نے بھائی بنا یا تھا۔ میری آپ سب سے اپیل ہے کہ اپنے اپنے غلط عقائد کو چھوڑ نے کی طرف بھر پر توجہ کر لیں۔ اس سے پہلے کہ خدا کا جلال اس صورت میں نازل ہو کہ آپ سب کے پاس وقت نہ رہے۔ رہب کعبہ کی قسم کھا کر گزارش کرتا ہوں کہ جن لوگوں نے بھی خدا کے مامورین کا انکار کیا اُن کا انجام جہالت کی موت اور خدا کی نارانگی مول لینے کے سوا کچھ اور نہیں ہوا اور آئندہ بھی قیامت تک ایسا ہی ہوگا۔ آپ سب لوگوں کے ایمان اور عقائد مختلف طریق سے حضرت مہدیؑ کے عقائد اور ایمان سے ہٹ گئے ہیں جس کے نتیجہ میں لاکھوں افراد آہستہ گمراہی کی طرف بڑی تیز رفتاری سے بڑھ رہے ہیں۔ عدم علم یا اپنی سادگی سے لوگ آپ سے یا آپ کے مقرر کردہ علماء، امراء یا مریبان سے جب کوئی سوال کرتے ہیں تو انھیں اُسی طرح کے غلط عقائد کے عین مطابق جواب ملتا ہے۔

آپ میں سے بعض حضرت مہدیؑ کو نبی اور رسول ماننے سے انکار کر رہے ہیں تو بعض آئندہ آنے والے مجددین کا دروازہ بند کر رہے ہیں۔ بعض خلیفہ ثانی صاحب کو کلام اللہ اور الہامات اور سنت اللہ کے خلاف مصلح موعود بنانے پر کوشش ہیں تو بعض مصلح الموعود ثانی ہونے کا دعویٰ لے کر بیٹھ گئے ہیں۔ (مصلح الموعود اول کی صداقت کے دلائل پیش کئے بغیر مصلح الموعود ثانی کے دعویٰ کی کیا حیثیت ہوگی؟)

کوئی حضرت مہدیؑ کی انتخابی خلافت کو قیامت تک طویل کرنے پر کوشش ہیں خواہ انھیں خدا کے مامورین اور مرسلوں مجددوں اور نبیوں کا ہی انکار کیوں نہ کرنا پڑ جائے وہ اس سے بھی باز نہیں آئیں گے تاکہ اُن کی بے بنیاد ضد قائم رہے اور اُن کا خود ساختہ نظام لوگوں کو مکمل طور پر اپنے کنٹرول میں رکھے۔ ایک طرف نبیوں اور رسول کے آنے پر ایمان رکھتے ہیں اور دوسری طرف انسانوں کے منتخب کئے گئے امراء یا خلفاء کو قیامت تک قائم رکھنا اپنے اولین فرائض میں سے جانتے ہیں۔ اگر کل کوئی نبی یا رسول یا مجدد آجائے تو کیا یہ لوگ

اُسے مان لیں گے۔ ہرگز نہیں اور نہ ہی یہ خلیفہ ثانی صاحب کے بنائے ہوئے نظام (جو کہ حضرت مہدیؑ سے کوسوں دور ہے) کے مطابق کسی بھی شخص کو یہ جرأت کرنے کی اجازت دیں گے کہ وہ خدا کے مامور کو بیچانے کی کوشش بھی کر سکے۔ اگر کوئی خوفِ خدا سے یہ جسارت کر بھی لے تو اُسے ذلیل و رسوایر کرنے کیلئے تمام دنیا میں انہی علماء اور فضلاء سے جگہ جگہ اعلان کروائیں گے کہ یہ شخص جماعت سے خارج کیا جاتا ہے۔ الغرض آپؑ میں سے تمام لوگ کسی نہ کسی طرح سے اپنی ضدوں پر قائم ہیں۔ مگر یہ عاجز آپؑ کو محض اللہ بتانا چاہتا ہے کہ ہر صدی کیلئے خدا تعالیٰ نے ایک امام مقرر کر رکھا ہے۔ جو کہ قیامت تک خدا کے فضل کیستھ آتے رہیں گے۔ قرآنؐ کریم احادیث اور کلام مہدیؑ اس امر کی تصدیق بارہا کرچکے ہیں۔ اس تفصیل کو چھوڑتے ہوئے آپؑ کی توجہ اس حقیقت کی طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں کہ اس صدی کا امام خدا کے فضل سے آپؑ لوگوں کے درمیان موجود ہے جنہوں نے تمام سچے دلائل اور شرائط سے دعویٰ کیا ہے کہ وہی موعود زکی غلامؐ مسیح الزمان ہیں۔ جس کا وعدہ خدا نے کریمؑ، نومبر ۱۹۰۷ء تک اپنے پیارے مہدیؑ سے کرتا چلا گیا۔ اور ساتھ ہی خدا نے انھیں یہ بخوبی کہ اس صدی کا مجدد بھی یہی زکی غلام ہے۔

صاحبان! خدا نے مجھے یہ توفیق بخشی کہ خدا کے گھر کعبہ اور اسکے محبوب محمد عربی کے روضہ پر جا کر اس حقیقت کو معلوم کرنے کیلئے سجدہ ریز ہو سکوں اور اُس خدا کے پہلے گھر کعبہ کو دیکھ کر سب سے پہلی دعا یہ کر سکوں کہا۔ خدا اگر حضرت عبدالغفار صاحب کا دعویٰ سچا ہے تو مجھے کھول کر دکھاتا کہ تعبیر کے چکر میں نہ پڑوں۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور پھر قرآنؐ کریم کی آیات سے اس خواب کا سچا ہونا ثابت کر دیا۔ اس روایا اور چند اور خوابوں کا ذکر آپؑ alghulam.com ویب سائٹ پر پڑھ سکتے ہیں۔ خدا کے ان فضلوں کا ذکر کرنے کا مقصد اپنے ذاتی تجربہ اور مشاہدہ کا ثبوت دینا تھا کہ اس عاجز نے کس طرح تمام دلائل کو پرکھنے کے بعد خدا سے راہنمائی حاصل کی۔ حضرت عبدالغفار صاحب ایڈہ اللہ تعالیٰ سے نہ تو میری کوئی واقفیت تھی اور نہ ہی اُن کے پاس کوئی مال و دولت کے خزانے ہیں جو مجھے ملنے کا لامتحب تھا یا ہے۔ یہ عاجز دنیا کے مال اور دولت اور عہدے جو خدا کے رستے سے ہٹ کر ملیں ان پر لعنت ڈالتا ہے۔ اور اگر کوئی وقت آیا اور خدا کو منظور ہوا تو آپؑ خود دیکھ لیں گے کہ میں نے یہ حضن لکھا ہی نہ تھا بلکہ میں اس کا قائل بھی تھا اور ہوں۔

حضرات! خدا کی خاطر اپنے اپنے غلط عقائد جو ایک صدی میں آپؑ لوگوں میں رائج ہو گئے ہیں ان کو دور کر کے اس صدی کے موعود زکی غلام اور مجدد کو مان لیں تا اسلام کے ساتھ وابستہ وعدے جلد پورے ہو سکیں۔ جن کا ذکر ۲۰ فروری ۱۸۸۲ء کی الہامی پیشگوئی میں بھی ہے۔ اور وہ اس موعود غلام کے وجود کے ساتھ وابستہ ہے۔ زندگی کا کچھ بھروسہ نہیں۔ آج مرے کل دوسرا دن! آپؑ سب کے پاس اپنے ناموں کو تاریخ اسلام میں ہمیشہ ہمیشہ کیلئے زندہ رکھنے کا اس سے اچھا موقع نہیں کہ اپنی اپنی خلافتوں اور امارتوں کو خدا کے مقرر کردہ امام کے سامنے رکھ دو اور اپنی جماعتوں کو خدا کے اس مامور کے سپرد کر دوتا کہ اسلام کی فتح میں یہ لوگ معاون ثابت ہو سکیں۔ خدا تو اپنے کام پورے کر کے ہی رہے گا۔ آپؑ کے ساتھ یا آپؑ بخیر۔ آج آپؑ لوگوں کے پاس حسینی شان سے کچھ حصہ پانے کا وقت اور موقعہ موجود ہے۔ جس طرح حضرت حسنؓ باوجود چھ ماہ کی خلافت (انتسابی خلافت نہ کہ الہامی خلافت) کے اسلام اور مسلمانوں کی سلامتی کی خاطر آپؑ نے اپنی خلافت کو چھوڑنے کا ارادہ کر لیا تھا۔ اسی طرح آج آپؑ لوگ بھی ایک زندہ رہ جانے والی مثال چھوڑ سکتے ہو۔ اپنی تعدادوں پر فخر رہ کریں۔ خدا ہمیشہ کمزور اور عاجزوں اور کلم علم لوگوں کو ہی اپنی تائید میں کھڑا کرتا آیا ہے۔ اور یہی عاجز لوگ انقلاب لاتے رہے ہیں۔

معزز حضرات! حضرت عبدالغفار صاحب ایڈہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ قرآنؐ، حدیث اور پیارے مہدیؑ کے الہامات ہیں اور سب سے بڑھ کر خدا اُن کی پشت پر کھڑا ہر آن اُن کا معاون و مددگار ہے۔ آپؑ میں سے کوئی بھی اس امام و وقت کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتا جس نے کامل طور حضرت مہدیؑ کی ظل میں آنا تھا۔ خدا آپؑ کو اس امتحان میں سے کامیاب کرے اور آپؑ حضرت مہدیؑ کے کام کو جو کہ دراصل میرے آقا مولا محمد عربی کا ہی کام ہے اُسے آگے بڑھانے کی توفیق دے اور خدا آپؑ کو اور آپؑ کی جماعتوں کو جہالت اور ذلالت کی موت سے بچائے۔ آمین یا رب العالمین!

جیسے قرآنؐ کریم میں آتا ہے کہ ٹھُٹھُ یَعْمَلُ عَلَىٰ شَائِلَيْهِ یعنی هر شخص اپنی عادت (جلت) کے مطابق عمل کرتا ہے۔ یہ عاجز اُمید رکھتا ہے کہ آپؑ لوگ سب اچھی عادات کے ثابت ہوں گے اور ان کے مطابق ہی خدا کے مامور کو جلد جان جائیں گے۔ نہ کہ بعض کم علم لوگوں یا نظام کے ملازمین کی طرح یہ کہیں گے کہ اس عاجز کو جو خواب آتے رہے یہ شیطانی وساوں تھے (باوجود قرآنؐ آنی آیات پڑھائے جانے کے) یا اس عاجز کو یہ نہیں کہہ دیں گے کہ آپؑ سید صاحب بہت بھولے بھالے اور نیک انسان ہیں اس لئے خدا نے آپؑ کو بلند مینار پر عبدالغفار لکھا دکھایا ہے اور بعد میں قرآنؐ آنی آیات (سورت ال عمران کی آیات نمبر ۸۲-۸۳) پڑھائیں۔ جب دوسرا خواب بتایا گیا کہ خواب میں دیکھتا ہوں کہ عبدالغفار صاحب لوگوں کو قرآنؐ کریم پڑھا رہے ہیں اور ہزاروں کی تعداد میں لوگ ان کے مکان کے اندر اور باہر موجود ہیں تو کہا گیا کہ سید صاحب یہ حمض وہم ہو سکتا ہے۔ یہ عاجز اُمید رکھتا ہے کہ آپؑ جیسے باعلم اور فہیم سر برہاں ان خدائی انعامات کو شیطانی وساوں کہہ کر سچائی کو قبول کرنے سے محروم نہیں ہوں گے۔ یہ اُمید بھی کرتا ہوں کہ آپؑ میں سے اکثریت حضرت امام حسنؓ کی طرح اسلام اور مسلمانوں کی حفاظت کی خاطر اپنے اپنے عہدوں کو جلد چھوڑ دیں گے اور امام و وقت کیستھ تھل کر غلبہ اسلام کیلئے گامزن ہو جائیں گے۔ اللہ کرے جلد ایسا ہو۔ آمین۔

ورنہ آپ میں سے کوئی بھی (یہ بات ہر قاری اپنے پاس لکھ لے) اس خدا کے نمائندہ کا نہ تو دلائل کے ساتھ اور نہ ہی دعا یا مبالغہ کے ساتھ مقابلہ کر سکے گا۔ اور نتیجہ محض آپ لوگوں کی اور آپ کے نام نہاد علماء اور ملاز میں کی شکست ہوگی۔ جب سورج اچھی طرح نمایاں ہو جائے تو پھر سورج پر یقین لانا کوئی معانی نہیں رکھتا۔ خدا کرے جلد آپ سب پر یہ حقائق کھل جائیں تا اسلام کے غلبہ کا وقت قریب آجائے۔ خدا کرے ہم سب وہ دن اپنی زندگیوں میں دیکھ پائیں۔ آمین ثم آمین۔ بنی نوع انسان، مسلمان، اسلام، امام وقت اور اپنے لئے دعاوں کی درخواست کے ساتھ اجازت چاہتا ہوں۔ والسلام۔۔۔ خاکسار

سید مولود احمد

ٹورنٹو۔ کینڈا ۲۲، فروری ۲۰۱۲ء



ھذا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ -
نَحْمَدُهُ وَنَصْلِي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ
وَعَلَى عِدَّهُ الْمُسْعَدِينَ -

مکرم و محترم حناب مزرا حسرو احمد صاحب (محترم طالب ریاست اصحاب
(اہم جماعت ایجمن اشائیت اسلام لایہور) مکرم ہنر احمد اعظم صاحب آف
ھار پسیں (رعو بدار مصلح المیوعود خانی، چلیون، اللہ، بنی رسول اور مجدر) ما
محترم ناصر احمد سلطانی صاحب (اپر جماعت احمدیہ حقیقی و سابق مردمی ساسلم
جماعت احمدیہ لیوہ) اور مکرم چوہدری غلام احمد صاحب
اللہم علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

عزیزان! خالسار ایک انتہائی کمزور اور گھنٹکار انسان ہے۔
پھر اپنی علم شاپر آپ سب سے کم ہو۔ عمر اور تجربہ زیست میں بھی آپ
 تمام حضرات مجھ سے آگے نظر آتے ہیں۔ عہدوں اور ظاہری تباہ و شوکت
 جو لوگ اپنے اپنے عہدوں سے حاصل ہے اس میں بھی آپ سب حضرات
 ظاہری طور پر اس عاجزت سے نزارا کو سوں آگے نواز رہے ہیں کیونکہ پھر
 علم کے مطابق آپکو پا آپ میں اکثر کو دن میں کئی لوگ ملنے کے لئے در
 درست آتے ہیں۔ یا ان یہ حقیقت بھی اس عاجز پر اچھی طرح عبارت ہے۔
 کہ آپ میں سے بعض لوگ اب قدر کم معروف ہو کر رہ گئے ہیں اور
 لوگوں کی توجیہ سے بیٹھ گئے ہیں۔ مجھے اپنے یہ کہ شایراً کلے دس پندرہ
 نمبر میں ان کا نام لیتے والد بھی کوئی نظر نہ رکھے۔ احمد کرتا ہوں کہ چوہدری
 صاحب اور سلطانی صاحب اور ہنر اعظم صاحب کو خالسار کی ان نزارستان
 کا کچھ نہ کچھ اثر ہنر اور ہو گا۔

۱

آنے جو مبارک کا دل ہے اور خالس ار سمجھے جن درز سے بھاری (بخار فڑھے) کی وجہ سے بستر ڈرے۔ آنحضرت اللہ تعالیٰ نے دل میں ڈھوندیک دیا کر میں اُپ سے کو مخاطب ہوئے ایک درخواست پا اذل کروں اور ہمیں صلک کرنے کی حکایت پانے کے لئے میرا ہاتھ دکھلا اصر کو روانہ کریں تھے (اسی تھیہ کی اور گھر بارہا دفعہ مختلف خواجوں کے ذریعہ میں خدا کے بخشے ہوئے ایمان کو منتھط لے لیا۔ یہ سادے واقعہات صبری دلدار کے پیشہ دلداری دل بورے۔ ہمارے خیر ملکی واقعات کے کر انہوں نے میرا خرا تعالیٰ، محمد عربی، عاصم صبوحی کے مجدهیں اور یونیورسٹی، دلوقت اور کامیل پاکستانی پاٹھ کے حق ایقانیں دیکھ دیں۔ قا الحمد للہ - اس صیف خاصہ کی وجہی ذاتی خوبی پسیع باللہ بالحمد للہ صبوحی کے خدا نے اس عاجز زمینی حقائق کا سولہ دیشے۔

آج بھاری میں پیٹ بیٹے بڑی خواہش دلیں۔ لئے ہوئے اور اپنائی غدر دلیت ایک ایسے تے اپنی آنہ تماہیوں کی نسل اپنے سب میرے بھائی میں اُن شرکتی حس دستہ میں ہم بھکاری کو صفت میںی اُن بھائی بھائی بنایاں ہو اور اُن شرکتی حس سے تے ہمیں اُن خفترتی اُنے بھائی بنایا۔ صبری اُن شرکت اولیہ تے کرائیں اپنے غلط عطاوہ کو تجوہ کیا۔ طرف بکھر لیوں کر لیں۔ اُن شرکتی خدا کا جلال اس صرفت میں نازل ہوئے اپ سے باہر وقت نہ رہے۔ رشتہ کعبہ کی قسم کھاکر

۳

تہذیب اس کریما ہوں کہ جن لوگوں نے بھی خدا کے مخلوقین کا انکار کیا
اُن کا ارجام حیات کی موت اور خدا کی ناراضگی معل لینے کے سوا
بھروسہ پر ہوا اور آئندہ بھی چیامت تک اپنا ہی ہو گا۔

آپ سب العکولَ کے امکان اور عقائد مختلف طریقوں سے
حضرت مسیح علیہ السلام کے عقائد اور اعمال سے بڑھ گئے ہیں جس کے
نتیجے میں لاکھوں افراد آپ ستر آپس ستر گمراہی کی طرف بڑی تہذیب فتاویٰ
سے بڑھ رہے ہیں۔ عدم علم پا اپنی سادگی سے لوگ آپ سے پتا کیے
مقبرہ کردہ علماء امراء پاکستان سے جس کوئی سوال کرتے ہیں تو انہیں
اس طرح کے غلط عقائد کے عن مطابق جواب ملتا ہے۔

آپ میں سے بعض حضرت مسیح علیہ السلام کو بنی اور رسول ملة نے سے انکار
کر رہے ہیں تو بعض آئندہ آنے والے محدثین قادر دار ہیں بتکر رہے
ہیں۔ بعض خلیفہ شاہی صاحب کو کلام اللہ اور ایامات اور سنت اللہ
کے خلاف مصلح المعمود بتاتے ہیر کوشاں میں تو بعض مصلح المعمود شاہی
ہوتے کا دعویٰ کر رہے ہو گئے ہیں۔ (مصلح المعمود اول کی صرافت دلائی
کے پیش کیے لفڑ مصلح المعمود شاہی کا دعویٰ کی کیا ہیں یہ ہو گی؟)

کوئی حضرت مسیح علیہ السلام کی انتہائی خلافت کو قیاص میں طویل کرنے ہیر کوشاں
میں خواہ اپنے خدا کے مخلوقین اور مسلموں مجرموں اور نیسوں کا ہی

۲

انکار کوں نہ کرنا ہم جائے وہ اس سے بھی باذن نہ آئیں گے لہا
 انکی غلر جو تمہرے بیویوں میں ہے اور انکا خود ساقیر نہ طا
 لگوں کو مکمل طور پر اپنے کشیدہ میں رکھے۔ ایک طرف بیویوں اور
 رسول کے آئے ہوا بھائی تھے (بزرگ) اور دوسرا اپنے انسانوں کے
 ملکب کے لئے امراء یا خلفاء کو حیا صحت تک چاٹم رکھنا ہے اوقیانوس فی الفتن
 میں سے جانتے ہیں۔ اگر مکمل کو لوگوں نبی پا رسول پا مجدد آجایے تو کوئی
 بڑوں لئے مال نہیں گے۔ ہمگز نہیں اور نہیں میر اس خلیفہ ثانی عطا ہے
 کے بنائے ہوئے نہ طا (عوام حضرت مسیح ۴ کرسوس درست)
 کے مطابق کسی بھی شخص کو بوجاؤت کرنے کی اجازت نہیں گے
 کروہ خدا کے معمور کو بھی جماعت کی کوشش بھی کر سکے۔ اگر کوئی
 خوف خدا سے برجسارت کر سکے تو اسے ذلیل و دسوأ کرنے کے
 لئے عالم دنیا میں انہی علما اور شفیعوں سے جگہ ملکہ علیاں کرو
 کر کر بھی شخص جماعت سے خارج کیا جائے ہے۔

الفرض آپ میں تھا ام لوگ کسی نہ کسی دلسا سے اپنی خدمت
 در چاٹم ہیں۔ عالم بھی عالم آپ کو مخفر اللہ بتانا چاہتا ہے کہ ہم مصلحت کے
 لئے خدا تعالیٰ نے ایک امام مقرر کر رکھا ہے۔ جو کہ حیا صحت تک خدا کے
 قابل کے ساتھ آئے رہیں گے۔ وہاں کرم احادیث اور کلیم مسیح ۴
 اس امر کی لفڑیوں بارہا کر رکھے ہیں۔ اس قبول کو جھوٹے ہے اسے آدھی توہین

۱۰

کام خدا کے نعم سے آباد ہوئے در میں موجود ہے جو
کام سے دلائل اور شرط سے جوئی ہے تو وہ موجود
نہیں عالم میں (الزمان) ہے۔ جس کا وعدہ خدا یعنی ترمذ ۶۷ لے تو صدر ۴۰۹
تک اپنے پیارے مدرسی مسکن میں حملہ کر رہا۔ اور سماں کو مقتدا
اپنے بھرپور اسرائیل کا بعددیں پہنچانے کی غلام ہے۔

صاحبان! خدا نے مجھے یہ توفیقی بخش کر من خدا کے گورکعبہ اور
اس کے محبوب محمد علیؑ کے دریہ میں جاکر اس عقیقت کو معلوم کرنے
کے لئے مدد و نور پرستی اور اس خدا کے سے گورکعبہ کو دکھانے
سب سے بیوی دعا کرنا سکون کراے خدا اور حضرت عبد العفار صافی
کا دکھانے سچا ہے تو مجھے کھل کر دکھانے کا تم تیسرے چکر من نہیں ہوں۔
خنا کر اسی پر ہوا اور رسول اللہؐ کی آیات سے اس قواب کا سچا ہونا
تابع کر دیا۔ اس روایا اور خدا کے نوادر کا ذرا بھی alghulam.com پر سائنسی طور سے مذکور ہے۔

حالے ان فضول کا ذکر کرنے کا مقصد اپنے ذاتی جبر (در متابہ)
کا شریت دینا ہے اور اس عاجزت کے کس طرح عالم دلائل کو برکت کے لیے
خدا سے راستا حاصل کر۔

۴

حضرت عبدالفتاح حباصی ایڈن اللہ تعالیٰ سے نبُوھر کوئی واقعیت
کھر اور نہیں اُن کے پاس کو مال و دولت کے خزانے میں کوئی بھی
ملنے کا لامبی جماعت ہے۔ یہ عاجز دنیا کے مال اور دولت اور عین
جو خدا کے رسme سے ہٹ کر ملنے ان پر لعنت ہے۔ (اور اگر کوئی
وقوع کرتا اور خدا کو منظور ہے تو آپ فور دیکھو لیں گے کہ میں نے ہمچنان
لکھا ہیں تھا جمال میں (میں کا قائل بھی تھا اور ہمیں)

حضرات! خدا کی خاطر اپنے اپنے علماء جو ایک صدی میں

آپ کوئوں میں راجح ہو گئے ہیں ان کو دور کر کے اس صدی کے

معود ذکرِ علماء اور مجدد کو مان میں تا اسلام کے ساتھ وابستہ

و عربِ جلد یوں ہو سکیں۔ جن کا ذکر ۲۵ فروری ۱۸۸۴ء کی

لہاظ پشتو کی میں بھی ہے۔ (اوہ ۶۰ اس معودِ علماء کے

وجود کے ساتھ وابستہ ہے۔ زندگی کا کچھ بیووس نہیں آتا

کہ کل وصال ہے! آپ سب کے پاس اپنے ناہوں کو تاریخ

اسلام میں بخشیدن کے لئے زندہ رکھتے کا اس سے (تحت امور نہیں کراہی ایک

خلائق تول اور اهارتوں کو خدا کے حصر کر دیں امام کے سامنے رکھو دو اور

ایشی چماںتوں کو خدا کے اس مصور کے پس رکھو دو تاکہ اسلام کی فتح میں رہو گے

معاون ٹائیٹ ہو سکیں۔ خدا تو اپنے کام کو رکھ کر کے ہی رہے گا۔ آپ کے ساتھ

۷

بِالْأَكْيَنْ لِفَرَقٍ - آنَّ أَبَدَ لَكُوْنَ كَيْمَسْ حَسَنْ شَانْ سَكْحُو
 حَصَرْ بَانْ كَاوَقَتْ أَوْ صَوْقَرْ مُوْجَوْرْ هِيْ - جِسْ (ما حَصَرْ حَسَنْ دَمْ
 مَاوَجَوْرْ حَوْمَاهْ كَيْ خَلَقَتْ (الْتَّخَابِيْ خَلَقَتْ بَرْكَرْ (بَيْهَامِيْ خَلَقَتْ) كَيْ
 اسْلَمْ لَهُ مَسْكَلْيَيْ سَلَمْ كَيْ خَالِمْ أَبَانْ بَيْنْ خَلَقَتْ كَوْمَوْلَنْ
 بَارْكَوْرْ بَلْ بَعْدَ (سَسْ طَرَلْ آنَّ أَبَدَ لَكُوْنَ كَيْ أَيْكَ زَنْدَ رَهْ جَلَنْ
 دَلْيَيْ مَنْلَيْ حَوْزَ سَلَعْ هِيْ - اِنْ لَعَادَوْنْ لَهُ فَحَرْ تَرْ كَرْدَسْ - خَلَقَ
 حَصَرْ كَيْزَرْسْ أَوْ رَعَاهَزَرْسْ أَدَرْ كَمْ عَلَى لَكُوْنَ كَوْرِيْسْ (بَيْنْ تَائِيْرَهْ مَسْ)
 كَهْرَلْ كَلَارَلْ كَيْ - أَدَرْ كَمْ عَلَمْ لَكُوْنَ كَنْكَلَيْ لَوْحَ دَيْرَيْسْ -

صَفَرْ حَصَرَاتْ! حَصَرْ بَعْدَ الْفَقَارِ صَاحِبِ الْمَهْرِ (الْمَلَائِيْ) كَيْ
 سَكْوَرْ وَرَآنْ، اِنْ حَادِيشَ لَهُ بَلَدَيْ مَهْرَيْ كَيْ (بَيْهَامِيْتَ بَلَدَيْ) أَوْ
 سَسْ سَسْ لَهُ فَوَرْ خَلَدَلَانْ كَيْ بَشَتْ لَهُ كَوَلَاهْ (آنَّ آنَّ) كَيْ مَعَافَلَ وَمَدَنَارَ
 هِيْ - أَبَصَنْ سَكْلَمْ هِيْ لَسْ اِمَامْ وَقَدْ كَيْ كَحُورْ هِيْ تَسْ بَعْكَارْ سَلَعْ جِسْ
 كَهْرَلْ لَهُ حَصَرْ مَسَيْ كَيْ تَلَ مِنْ آنَا كَهْ - خَدَلْ أَبَكَوْ لَسْ اِمْتَالَ مِنْ

سَكَاصَابَدَلَرْ - لَهُ أَبَ حَصَرْ مَهْرَيْ كَيْ كَهْمَ كَوْلَهْ دَرَاهِلْ
 دَرَهِلْ آنَا وَهَلْ مَعْدُ عَرَبِيْ كَلَهْ كَلَهْ بَهْ اُسْ تَكَيْ بَرْهَانَيْ كَيْ تَرْفَقَ
 دَرَهِلْ خَدَلْ أَبَلَكَوْ لَهُ (آنَّ) بَجَاعَوْرْ كَوْ جَسَالَتْ لَهُ ظَلَالَتْ كَيْ مَوْتَ سَكَ
 بَجَاعَ - آنَّ دَنْ يَارِبَ الْعَلَمِينْ!

۱

جسے تو ان کریم میں آتا ہے کہ کل بیتمل عالی شاکریتہ یعنی مشترف
 ایسی عادت (چیلت) کے مطابق عمل کرنا ہے۔ لیکن آج اُندر کھانا ہے
 کہ آپ لوگ سب اچھی عادات کے نائب ہوں گے اور ان کے مطابق
 ہر خدا کے معمور کو حلا جان چاہیے۔ نذرِ بعض کم علم لوگوں پا
 نہایت کے ملاد میں کی طرح دیرینہ کسی نے کہ (سی عاجز کو برو فواب آئے
 گے یہ شلطانی وساوس تھے) (ایجادِ ایمان آیات درجہ بندی کے)
 یا اس عاجز کو برونس کہہ دیں گے تھا آپ ستّر صاحب یہ سچ بھوئے بھائی
 اور تیک انسان ہیں لیکن خدا نے آپ کو بلند منبارہ عبید الفقار
 کیکھلا دیکھا ہے اور بعد میں لانج آیات (سورت ال عمران کی آیات عبید الفقار
 ۸۲-۸۳)
 دیکھائی ہیں۔ جب دوسرا قواب بتا دیا کہ خوب میں دیکھا ہوں کہ عبید الفقار
 صاحب لوگوں کو خواہ ان کریم دیکھا رہے ہیں اور ہزاروں کی کعداد میں لوگ
 ان کے مکان کے اندر اور باہر موجود ہیں تو اسکا کہ ستّر صاحب دیکھنے
 وہی سو سالا ہے۔

یہ عاجز اُندر کرما ہے کہ آپ جسے باعلم اور قسم سربراہان ان خلائق
 انعامات کو شلطانی وساوس کہہ کر پھاٹ کر قبول کرنے سے محروم نہ ہوئے۔
 نہ اُندر بھی کرما ہے کہ آپ میں سے آتشیت حضرت امام حسن دم کی طرح

۹

(مسلم اور مسلمانوں) کی حفاظت کی خاطر اپنے اپنے عہد و کو جلد
جھوٹ دلکش اور امام وقت کے ساتھ مصلحت رغبتوں اسلام کے لئے
کا منزل ہو جائیں ۔ — المشرکے جلد انسا پر ۵ مصیہ ۔

درست آپ صہی سے کوئی بھی (ہمیات ہر قاری اپنے ماں کو ہے)
اپنے خدا کے خائنہ کا نزد تو دلائل کے ساتھ وارد ہوئے ہیں دعا یا مناجات
کے ساتھ متابلہ کر سکتے گا ۔ اور شیخ محفوظ آپ کوئوں کی اور آنکہ
نام نہاد علماء اور مدرسین کی شکست ہو گئی ۔ جب سورت
احقیقت اپنے غایاب اسرائیل کو ہر سوچ در پیش لانا کوئی معافی نہیں
— کہا

خدا کرے جلد آپ سب در حوالوں کھل جائیں نا اسلام
کے غلبہ کا وقت آپس اور ہائے ۔ خدا کرے ہم سب وہ دل اپنی زندگیوں
میں رکھو پا جائیں ۔ ۵ مصیہ ۔ میں نوع انسان ، مسلمانوں ، اسلام
اماں وقت اور اپنے لئے دعائیں کی در حوالی کے ساتھ وابحاذت

جا ہیجا ہوں ۔

واللہ
خاساً

سید مولود الرحمن

ٹوونٹو - کیسا ۲۳ فروری ۲۰۱۴ء